180511-طلاق کی صورت میں ماں کا بچے کی حق پرورش سے دستبردار ہونے کی شرط رکھنے کا حکم

سوال

بیوی کے ساتھ ایک عرصہ تک میرے اختلافات چلتے رہے، جس کے نتیجہ میں آپس میں نفرت و دوری پیدا ہوئی، لیکن اب میں معاملات کو اپنی اصل حالت پر لانا چاہتا ہوں لیکن میں بیوی کے لیے یہ شرط رکھوں گا کہ اگر اختلافات کے نتیجہ میں طلاق ہوگئی تو وہ بچوں کی حق پرورش سے دستبردار ہوجائیگی، اور اسے یہ شرط پوری کرنا ہوگی، یہ شرط سرکاری اداروں سے تصدیق کرا کر اس پر گواہ بھی بنائے جائیں گے، بیوی ایسا کرنے پر متفق بھی ہے، برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ اس عمل کا حکم کیا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

اول :

جب خاوند اور بیوی میں علیحدگی ہوجائے تو بچوں کی پرورش کا زیادہ حق ماں کو ہے، لیکن اگر ماں شادی کرلے تو یہ حق ساقط ہوجائیگا.

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"علماء کرام کا اتفاق ہے کہ جب خاوند اور بیوی علیحدہ ہوجائیں اور ان کا بچہ ہو تو جب تک عورت نکاح نہیں کرتی بچے کی پرورش کی زیادہ حقدار ہوگی.

اور اس پر بھی متفق ہیں کہ جب ماں شادی کرلے تو وہ بچے کی پرورش کا حق نہیں رکھتی" انتہی

دیکھیں : الاجماع (24).

اس کی تفصیل سوال نمبر (153390) اور (8189) اور (5234) کے جوابات میں دیکھیں.

دوم :

بچے کی پرورش ماں کا حق ہے اس لیے وہ سارے حقوق کی طرح بچے کی پرورش کا مطالبہ کر سکتی ہے، اور وہ اس سے دستبردار بھی ہو سکتی ہے، اس بنا پر اگر آپ دونوں میں اتفاق ہوا ہے کہ بیوی حق پرورش سے دستبردار ہوجائیگی تو اس میں کوئی حرج نہیں، چاہے وہ مال لے کر اپنے حق پرورش سے دستبردار ہو یا بغیر مال کے.

ابن رشد مالکی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"بچے کی پرورش ماں کا حق ہے، چاہے تو وہ یہ حق لے سکتی ہے، اور چاہے اس سے دستبردار ہوجائے، اس سے منع کرنے کی کوئی وجہ نہیں؛ کیونکہ جب وہ دونوں متفق ہیں تو یہ آپس میں صلح مانی جائیگی کہ بیٹا خاوند کے سپرد کردے اور اپنا حق پرورش چھوڑ دے" انتہی

دیکھیں : فتاوی ابن رشد (3/15471546).

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تک تم نکاح نہ کرو تم اس کی زیادہ حقدار ہو"

اس میں دلیل پائی جاتی ہے کہ بچے کی پرورش کا حق ماں کو حاصل ہے، فقہاء کرام اس میں اختلاف کرتے ہیں کہ آیا یہ پرورش والے کا حق ہے یا اس پر حق ہے ؟

اس میں دو قول پائے جاتے ہیں :

صحیح یہ ہے کہ پرورش ماں کا حق ہے، اور جب بچہ پرورش کا محتاج ہو اور ماں کے علاوہ کوئی اور نہ ہو تو یہ اس پر حق ہوگا، اور اگر ماں اور بچے کا سربراہ اسے منتقل کرنے پر متفق ہوں تو ایسا کرنا جائز ہے" انتہی

دیکھیں : زاد المعاد (403/5).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"پرورش کا حق حاضن کے لیے ہے اس پر نہیں، اس بنا پر جب وہ اس کے علاوہ کسی اور کو دینا چاہے تو یہ جائز ہے" انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (536/13).

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے :

"جب ماں اپنا حق پرورش ساقط کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں" انتہی

دیکھیں : فتاوی نور علی الدرب (2/19) مکتبہ شاملہ کی نمبرنگ کے مطابق.

واللہ اعلم.